آیات نمبر 57 تا 68 میں آسمان وزمین میں اللہ کی قدرت کی نشانیوں کے حوالہ سے توحید اور قیامت کی دلیل بیان کی گئی ہے۔

لَخَلۡقُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ اَکۡبَرُ مِنۡ خَلۡقِ النَّاسِ وَ لٰکِنَّ اَکۡثَرَ النَّاسِ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۵۷﴾ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا، یقیناً انسانوں کے دوبارہ پیدا کرنے سے بڑا کام ہے لیکن اکثر لوگ اتنی بات بھی نہیں سمجھتے

وَ مَا یَسۡتَوِی الۡاَعۡمٰی وَ الۡبَصِیۡرُ ۬ۙ وَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ لَا الۡمُسِیۡٓءُ ؕ قَلِیۡلًا مَّا تَتَذَکَّرُوۡنَ ﴿۵۸﴾ اندھا اور دیکھنے والا برابر نہیں ہوتے، اسی طرح جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کئے وہ بدکار لوگوں کے برابر نہیں ہوسکتے لیکن تم لوگ بہت ہی کم غور کرتے ہو

اِنَّ السَّاعَۃَ لَاٰتِیَۃٌ لَّا رَیۡبَ فِیۡہَا وَ لٰکِنَّ اَکۡثَرَ النَّاسِ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۵۹﴾ یقین رکھو کہ قیامت ضرور آنے والی ہے، اس میں کسی طرح کا کوئی بھی شک نہیں، لیکن اکثر لوگ یقین نہیں رکھتے

وَ قَالَ رَبُّکُمُ ادۡعُوۡنِیۡۤ اَسۡتَجِبۡ لَکُمۡ ؕ اور تمہارے رب نے فرمایا ہے کہ مجھ سے دعا مانگو میں تمہاری دعا قبول کروں گا

اِنَّ الَّذِیۡنَ یَسۡتَکۡبِرُوۡنَ عَنۡ عِبَادَتِیۡ سَیَدۡخُلُوۡنَ جَہَنَّمَ دٰخِرِیۡنَ ﴿٪۶۰﴾ بلاشبہ جو لوگ میری اطاعت وعبادت سے سرتابی کرتے ہیں وہ عنقریب ذلیل ہوکر جہنم میں داخل ہوں گے رکوع[۶]

اَللّٰہُ الَّذِیۡ جَعَلَ لَکُمُ الَّیۡلَ لِتَسۡکُنُوۡا فِیۡہِ وَ النَّہَارَ مُبۡصِرًا ؕ وہ اللہ ہی تو ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی تاکہ اس میں آرام حاصل کرو اور دن کو دیکھنے کے لئے روشن بنایا

اِنَّ

اللّٰهَ لَذُوۡ فَضۡلٍ عَلَى النَّاسِ وَ لٰـكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يَشۡكُرُوۡنَ ﴿۶۱﴾ حقیقت یہ ہے کہ اللہ لوگوں پر بڑا فضل فرمانے والا ہے لیکن اکثر لوگ اس کا شکر ادا نہیں کرتے

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمۡ خَالِقُ كُلِّ شَىۡءٍ‌ ۘ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ‌ ۖ فَاَنّٰى تُؤۡفَكُوۡنَ ﴿۶۲﴾ یہ ہے اللہ! تمہارا رب، جو ہر چیز کو پیدا کرنے والا ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں پھر تم کہاں بھٹکتے پھرتے ہو

كَذٰلِكَ يُؤۡفَكُ الَّذِيۡنَ كَانُوۡا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجۡحَدُوۡنَ ﴿۶۳﴾ اسی طرح وہ لوگ بھی بھٹکتے رہے ہیں جو اللہ کی آیات کا انکار کیا کرتے تھے

اَللّٰهُ الَّذِىۡ جَعَلَ لَـكُمُ الۡاَرۡضَ قَرَارًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّصَوَّرَكُمۡ فَاَحۡسَنَ صُوَرَكُمۡ وَرَزَقَكُمۡ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ‌ؕ وہ اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو ٹھہرنے کی جگہ اور آسمان کو چھت بنایا، اسی نے تمہاری شکل وصورت بنائی اور بہترین صورتیں بنائیں اور کھانے کے لئے نہایت عمدہ رزق عطا کیا

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمۡ ‌ۖۚ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۶۴﴾ یہ ہے اللہ، تمہارا رب! پس اللہ بہت ہی برکت والا ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے

هُوَ الۡحَىُّ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادۡعُوۡهُ مُخۡلِصِيۡنَ لَهُ الدِّيۡنَ‌ؕ وہ ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے، اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں سو پورے اخلاص کے ساتھ صرف اسی کی اطاعت اور عبادت کرو

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۶۵﴾ تمام تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے

قُلۡ اِنِّىۡ نُهِيۡتُ اَنۡ اَعۡبُدَ الَّذِيۡنَ تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ لَمَّا جَآءَنِىَ الۡبَيِّنٰتُ مِنۡ رَّبِّىۡ وَاُمِرۡتُ اَنۡ اُسۡلِمَ لِرَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۶۶﴾

آپ ان سے کہہ دیجئے کہ مجھے ان چیزوں کی پرستش سے منع کر دیا گیا ہے جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو کیونکہ میرے پاس میرے رب کی جانب سے واضح نشانیاں آچکی ہیں اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ تمام جہانوں کے رب ہی کا فرمانبردار رہوں

هُوَ الَّذِىۡ خَلَقَكُمۡ مِّنۡ تُرَابٍ ثُمَّ مِنۡ نُّطۡفَةٍ ثُمَّ مِنۡ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخۡرِجُكُمۡ طِفۡلًا ثُمَّ لِتَبۡلُغُوۡۤا اَشُدَّكُمۡ ثُمَّ لِتَكُوۡنُوۡا شُيُوۡخًا ۚ

وہ رب جس نے ابتدا میں تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر نطفہ سے جو ایک جنین کی شکل اختیار کر کے رحم مادر میں جونک کی طرح چمٹ جاتا ہے، پھر تمہیں ایک بچہ کی شکل میں باہر نکالتا ہے پھر تمہیں نشو و نما دیتا ہے تاکہ تم اپنی جوانی کو پہنچ جاؤ اور آخرکار بڑھاپے کی عمر تک جا پہنچو

وَمِنۡكُمۡ مَّنۡ يُّتَوَفّٰى مِنۡ قَبۡلُ وَلِتَبۡلُغُوۡۤا اَجَلًا مُّسَمًّى وَّلَعَلَّكُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۶۷﴾

اور تم میں سے کچھ وہ ہیں جو بڑھاپے کی عمر سے پہلے ہی وفات پا جاتے ہیں اور وہ تم سب کو ایک خاص عمر دیتا ہے تاکہ تم اپنی مقررہ میعاد تک زندگی بسر کر لو اور شاید کہ تم عقل سے کام لو

هُوَ الَّذِىۡ يُحۡىٖ وَيُمِيۡتُ ۚ فَاِذَا قَضٰۤى اَمۡرًا فَاِنَّمَا يَقُوۡلُ لَهٗ كُنۡ فَيَكُوۡنُ ﴿۶۸﴾

وہی ہے جو زندگی عطا کرتا ہے اور وہی ہے جو موت دیتا ہے، پھر جب وہ کسی کام کے کرنے کا فیصلہ کر لیتا ہے تو بس اتنا کہہ دیتا ہے کہ "ہو جا" سو وہ کام ہو جاتا ہے رکوع [۷]

آیات نمبر 69 تا 85 میں پچھلی نافرمان قوموں کے انجام کا بیان۔ منکرین کو تنبیہ کہ اللہ کا عذاب آجانے کے بعد توبہ قبول نہیں کی جاتی۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ اَنّٰى يُصْرَفُوْنَ ﴿69﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اللہ کی آیات کے بارے میں جھگڑا کرتے ہیں، یہ لوگ کہاں بھٹک رہے ہیں؟ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِالْكِتٰبِ وَبِمَآ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا ڕ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿70﴾ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اس قرآن کی بھی تکذیب کی اور ان تمام کتابوں کی بھی جو ہم نے اپنے رسولوں کو دے کر بھیجی تھیں، سو عنقریب ان لوگوں کو اپنا انجام معلوم ہو جائے گا اِذِ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلٰسِلُ ۭ يُسْحَبُوْنَ ﴿71﴾ فِي الْحَمِيْمِ ڏ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ﴿72﴾ جب ان کی گردنوں میں طوق اور زنجیریں ہوں گی اور ان کو کھینچ کر سخت کھولتے ہوئے پانی میں ڈالا جائے گا اور پھر آگ میں جھونک دیئے جائیں گے ثُمَّ قِيْلَ لَهُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿73﴾ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ پھر ان سے پوچھا جائے گا کہ اب کہاں ہیں اللہ کے سوا وہ دوسرے معبود جنہیں تم اللہ کا شریک ٹھہراتے تھے؟ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا بَلْ لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا مِنْ قَبْلُ شَيْـــًٔا ۭ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿74﴾ وہ جواب دیں گے کہ وہ سب تو ہم سے کہیں غائب ہو گئے بلکہ ہم تو اس سے پہلے کسی کی بھی عبادت نہیں کرتے تھے، اللہ اسی طرح کافروں کو گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ فِي

الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ بِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ﴿۷۵﴾ یہ عذاب اس وجہ سے ہے کہ تم دنیا میں اپنے مشرکانہ اعمال پر ناحق خوش ہوتے تھے اور تم حق کے مقابلہ میں تکبر کیا کرتے تھے اُدْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ﴿۷۶﴾ اب جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ جہاں تمہیں ہمیشہ رہنا ہے، سو تکبر کرنے والوں کے لئے جہنم کتنا برا ٹھکانہ ہے فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ پس اے پیغمبر (ﷺ)! آپ صبر سے کام لیجئے بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ﴿۷۷﴾ جس عذاب کا ہم ان سے وعدہ کر رہے ہیں اس کا کچھ حصہ خواہ آپ کی زندگی ہی میں دکھا دیں یا اس سے قبل آپ کو اس دنیا سے اٹھا لیں، بہر حال انہیں واپس ہمارے ہی پاس آنا ہے وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَ مِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ؕ اے پیغمبر (ﷺ)! ہم نے آپ سے پہلے بھی بہت سے رسول بھیجے ہیں، ان میں سے کچھ ایسے ہیں جن کے حالات ہم نے آپ کو سنائے ہیں اور کچھ ایسے ہیں جن کے حالات آپ کو نہیں سنائے وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ اور کسی بھی رسول کو یہ قدرت حاصل نہ تھی کہ وہ اللہ کے حکم کے بغیر کوئی نشانی بطور معجزہ ظاہر کر سکتا فَاِذَا جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَ خَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُوْنَ﴿۷۸﴾ پھر جب اللہ کا حکم آ گیا تو انصاف کے مطابق فیصلہ کر دیا گیا اور اس وقت اہلِ باطل ہی خسارہ میں رہے رکوع[۸] اَللّٰهُ

اَللّٰهُ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا وَ مِنْهَا تَاْكُلُوْنَ﴿۷۹﴾ وہ اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لئے مویشی جانور پیدا کئے تاکہ ان میں سے کسی پر تم سواری کرو اور کسی کا گوشت کھاؤ وَ لَكُمْ فِیْهَا مَنَافِعُ وَ لِتَبْلُغُوْا عَلَیْهَا حَاجَةً فِیْ صُدُوْرِكُمْ وَ عَلَیْهَا وَ عَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ﴿۸۰﴾ اور ان میں تمہارے لئے اور بھی بہت سے فائدے ہیں اور اس لئے بھی کہ تم ان پر سوار ہو کر اپنی مرضی کی منزل مقصود تک پہنچ سکو اور تم خشکی میں ان جانوروں پر اور سمندر میں کشتیوں پر سوار ہوتے ہو وَ یُرِیْكُمْ اٰیٰتِهٖ ﳓ فَاَیَّ اٰیٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ﴿۸۱﴾ اور اللہ تمہیں اپنی قدرت کی نشانیاں دکھاتا ہے، آخر تم اللہ کی کون کون سی نشانیوں کا انکار کرو گے

اَفَلَمْ یَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَیَنْظُرُوْا كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ کیا ان لوگوں نے زمین میں چل پھر کر نہیں دیکھا کہ جو لوگ ان سے پہلے گزر چکے ہیں ان کا کیا انجام ہوا كَانُوْۤا اَكْثَرَ مِنْهُمْ وَ اَشَدَّ قُوَّةً وَّ اٰثَارًا فِی الْاَرْضِ فَمَاۤ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ﴿۸۲﴾ وہ لوگ تعداد میں بھی ان سے زیادہ تھے اور قوت میں بھی اِن سے زیادہ تھے، پھر زمین میں اُن کی چھوڑی ہوئی نشانیاں بھی اِن سے زیادہ ہیں لیکن ان کی یہ ساری کمائی ان کے کسی کام نہ آ سکی

فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ وَ حَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ﴿۸۳﴾ پھر جب ان کے رسول واضح نشانیاں لے کر ان کے پاس آئے تو وہ اپنے علوم وفنون ہی پر نازاں رہے اور بالآخر اسی عذاب

نے انہیں آگھیرا جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے فَلَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ وَ كَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهٖ مُشْرِكِيْنَ۝۸۴ پھر جب انہوں نے ہمارے عذاب کو دیکھ لیا تو کہنے لگے کہ ہم اللہ واحد پر ایمان لاتے ہیں اور ان تمام معبودوں کا جنہیں ہم اللہ کا شریک ٹھہراتے تھے انکار کرتے ہیں فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ لَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا ؕ سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ فِيْ عِبَادِهٖ ۚ وَ خَسِرَ هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ۝۸۵ لیکن جب انہوں نے ہمارے عذاب کو دیکھ لیا تو ان کا ایمان لانا ان کے کچھ کام نہ آیا کیونکہ اللہ کا یہی مقررہ ضابطہ ہے جو ہمیشہ سے اس کے بندوں میں ہوتا چلا آیا ہے اور اس وقت کافر سخت خسارے میں رہے رکوع[۹]

41: سورۃ حٰم

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
41	سُوۡرَةُ حٰمٓ السَّجۡدَة / فصلت	مکی	6	54	24 / 25	فَمَنۡ اَظۡلَمُ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

آیات نمبر 1 تا 12 میں اس بات کی یقین دہانی کہ یہ قرآن اللہ ہی کی طرف سے نازل کیا گیا ہے اور عربی زبان میں نازل کیا گیا ہے تا کہ لوگ سمجھ سکیں لیکن منکرین مختلف حیلہ بہانوں سے اس کی تکذیب کرتے ہیں۔ آسمانوں اور زمین کا سارا نظام اللہ ہی کا بنایا ہوا ہے۔

حٰمٓ ۚ﴿۱﴾ حا، میم (ان حروف مقطعات کے حقیقی معنی اللہ اور رسول اللہ ﷺ ہی جانتے ہیں) تَنۡزِيۡلٌ مِّنَ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۚ﴿۲﴾ یہ کتاب اللہ کی جانب سے نازل کی گئی ہے جو نہایت مہربان اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے كِتٰبٌ فُصِّلَتۡ اٰيٰتُهٗ قُرۡاٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوۡمٍ يَّعۡلَمُوۡنَ ۙ﴿۳﴾ یہ ایک ایسی کتاب ہے کہ جس کی آیات کو خوب صاف صاف بیان کر دیا گیا ہے، عربی زبان میں پڑھی جانے والی کتاب ان لوگوں کے لئے جو سمجھ بوجھ رکھتے ہیں بَشِيۡرًا وَّ نَذِيۡرًا ۚ فَاَعۡرَضَ اَكۡثَرُهُمۡ فَهُمۡ لَا يَسۡمَعُوۡنَ ﴿۴﴾ یہ کتاب خوشخبری دینے والی اور خبردار کرنے والی ہے، پھر بھی اکثر لوگ اس سے روگردانی کرتے ہیں اور اسے سنتے ہی نہیں وَقَالُوۡا قُلُوۡبُنَا

فِيْٓ اَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ وَ فِيْٓ اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَّ مِنْۢ بَيْنِنَا وَ بَيْنِكَ حِجَابٌ فَاعْمَلْ اِنَّنَا عٰمِلُوْنَ ۝۵ یہ لوگ کہتے ہیں کہ تمہاری دعوت کے خلاف ہمارے دلوں پر غلاف چڑھے ہوئے ہیں، ہمارے کانوں میں گرانی ہے اور ہمارے اور تمہارے درمیان ایک پردہ حائل ہے سو تم اپنا کام کئے جاؤ اور ہم اپنا کام کئے جا رہے ہیں قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ وَ اسْتَغْفِرُوْهُ ؕ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ ان سے کہہ دیجئے کہ میں بھی تم ہی جیسا ایک انسان ہوں البتہ میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا معبود صرف ایک ہی معبود ہے سو تم سیدھے اسی کا رخ اختیار کرو اور اسی سے معافی چاہو وَ وَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۝۶ الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ هُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝۷ تباہی ہے ان مشرکوں کے لیے جو اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے اور یہی لوگ آخرت پر بھی یقین نہیں رکھتے اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝۸ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لئے ایسا اجر ہے جو کبھی ختم نہ ہوگا [رکوع [۱]]

قُلْ اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِيْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ وَ تَجْعَلُوْنَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ؕ ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۹ آپ ان لوگوں سے دریافت کیجئے کہ کیا تم اس ہستی کا انکار کرتے ہو جس نے دو ادوار میں زمین بنائی اور کیا تم کسی دوسرے کو اس کا شریک ٹھہراتے ہو؟ وہ تو تمام جہانوں کا رب ہے وَ جَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ مِنْ

فَوْقِهَا وَ بٰرَكَ فِيْهَا وَ قَدَّرَ فِيْهَآ اَقْوَاتَهَا فِيْٓ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ؕ سَوَآءً لِّلسَّآئِلِيْنَ ۝۱۰ اور اس نے زمین میں اوپر سے بھاری پہاڑ رکھ دیئے، اور زمین میں برکتیں رکھ دیں اور اس میں مختلف غذائی مواد رکھے ضرورت مندوں کی ضرورت کے عین مطابق اور یہ سب کام چار ادوار میں ہو گئے ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ وَ هِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَ لِلْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ؕ قَالَتَآ اَتَيْنَا طَآئِعِيْنَ ۝۱۱ پھر وہ آسمان کی طرف متوجہ ہوا اور وہ اس وقت دھواں سا تھا، سو اس نے آسمان اور زمین سے کہا کہ وجود میں آجاؤ خواہ خوشی سے یا مجبوراً، دونوں نے کہا کہ ہم فرمانبرداروں کی طرح حاضر ہیں فَقَضٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ فِيْ يَوْمَيْنِ وَ اَوْحٰى فِيْ كُلِّ سَمَآءٍ اَمْرَهَا ؕ پھر اس نے دو ادوار میں ساتوں آسمان بنا دیئے اور ہر آسمان میں اس کے مناسب حال حکم نافذ کر دیا وَ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ ۖۗ وَ حِفْظًا ؕ اور ہم نے آسمان دنیا کو چراغوں سے آراستہ کیا اور اسے خوب محفوظ بنا دیا ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝۱۲ اور یہ سارا نظام اس ہستی کا مقرر کردہ ہے جو بہت زبردست اور ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔

آیات نمبر 13 تا 25 میں منکرین کو تنبیہ کہ اگر ایمان نہ لائے تو ان کا نجام بھی ایسا ہی ہو گا جیسا پچھلی نافرمان قوموں عاد اور ثمود کا ہوا تھا۔ وہ لوگ ان مشرکین کے مقابلہ میں بہت طاقتور تھے لیکن اللہ کے عذاب کے سامنے کوئی نہ ٹھہر سکا۔ مشرکین کے اس خیال کی تردید کہ اللہ کو ان کے بعض اعمال کا پتہ ہی نہیں چلتا۔ حقیقت یہ ہے کہ وہ ہر چیز جانتا ہے یہاں تک کہ روز قیامت ہر شخص کے اپنے اعضا اس کے خلاف گواہی دیں گے

فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً مِّثْلَ صٰعِقَةِ عَادٍ وَّ ثَمُوْدَ ﴿۱۳﴾ اگر پھر بھی یہ لوگ روگردانی کریں تو آپ ان سے کہہ دیجئے کہ میں تمہیں ویسے ہی خوفناک عذاب سے ڈراتا ہوں جیسا قوم عاد اور قوم ثمود پر نازل ہوا تھا اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَ مِنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ جبکہ رسول ان کے پاس آتے رہے اور انہیں ہر ممکن طریقہ سے سمجھایا کہ تم ایک اللہ کے سوا کسی اور کی عبادت نہ کرو قَالُوْا لَوْ شَآءَ رَبُّنَا لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً فَاِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ مگر انہوں نے ہمیشہ یہی جواب دیا کہ اگر ہمارے رب کو منظور ہوتا تو وہ ہماری ہدایت کے لئے فرشتے نازل کر دیتا، سو جو چیز تم دے کر بھیجے گئے ہو ہم اسے ماننے سے انکار کرتے ہیں فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ قَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ؕ چنانچہ قوم عاد کے لوگ زمین میں ناحق تکبر کرنے لگے اور کہنے لگے کہ ہم سے زیادہ طاقتور کون ہو سکتا ہے؟ اَوَ لَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ وَ كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿۱۵﴾ کیا ان لوگوں نے دیکھا نہیں کہ جس اللہ نے انہیں پیدا کیا ہے وہ ان سے بہت زیادہ طاقتور ہے، غرض وہ ہماری آیات کا انکار ہی کرتے رہے

فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ آخرکار ہم نے سخت سردی کے چند دنوں میں ان پر سخت طوفانی ہوا بھیج دی تاکہ انہیں اس دنیا کی زندگی ہی میں ذلت ورسوائی کے عذاب کا مزہ چکھا دیں وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى وَهُمْ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۶﴾ اور آخرت کا عذاب تو اس سے کہیں زیادہ رسواکن ہو گا اور وہاں ان کی کوئی مدد نہیں کی جائے گی وَاَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۷﴾ اور وہ جو قوم ثمود تھی، اسے ہم نے راہ ہدایت دکھائی لیکن انہوں نے ہدایت کے مقابلہ میں گمراہی کو پسند کیا سو ان کے برے اعمال کے سبب انہیں ایک ذلت آمیز عذاب نے آپکڑا وَنَجَّيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۱۸﴾ اور جو لوگ ایمان لائے اور پرہیز گاری اختیار کی، ہم نے انہیں اس عذاب سے بچالیا

رکوع [۲]

وَيَوْمَ يُحْشَرُ اَعْدَآءُ اللّٰهِ اِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿۱۹﴾ اور اس دن کا تصور کرو جب اللہ کے دشمنوں کو آگ کی طرف لے جانے کے لئے اکھٹا کیا جائے گا اور ان کے گروہ بنائے جائیں گے حَتّٰٓى اِذَا مَا جَآءُوْهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَاَبْصَارُهُمْ وَجُلُوْدُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۰﴾ یہاں تک کہ جب وہ سب جہنم کے نزدیک پہنچ جائیں گے تو ان کے کان، آنکھیں، اور ان کی کھالیں سب ان کے خلاف گواہی دیں گے کہ وہ دنیا میں کیا کچھ کرتے رہے ہیں وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا ؕ وہ اپنی کھالوں سے کہیں گے کہ تم نے ہمارے خلاف کیوں گواہی دی؟ قَالُوْٓا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَّهُوَ خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّاِلَيْهِ

تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۲۱﴾ وہ جواب دیں گی کہ ہمیں اسی اللہ نے قوت گویائی عطا فرمائی ہے جس نے ہر چیز کو بولنے کی طاقت بخشی، اسی نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا اور اسی کی طرف تم واپس لائے گئے ہو وَ مَا كُنۡتُمۡ تَسۡتَتِرُوۡنَ اَنۡ يَّشۡهَدَ عَلَيۡكُمۡ سَمۡعُكُمۡ وَ لَاۤ اَبۡصَارُكُمۡ وَ لَا جُلُوۡدُكُمۡ وَ لٰكِنۡ ظَنَنۡتُمۡ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَعۡلَمُ كَثِيۡرًا مِّمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲۲﴾ اور دنیا میں چھپ کر گناہ کرنے کی وجہ یہ خوف نہ تھا کہ تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں اور تمہاری کھالیں گواہی دیں گی بلکہ تمہارا یہ گمان تھا کہ چھپ کر کئے گئے اکثر اعمال کی اللہ کو خبر ہی نہیں ہوتی وَ ذٰلِكُمۡ ظَنُّكُمُ الَّذِىۡ ظَنَنۡتُمۡ بِرَبِّكُمۡ اَرۡدٰٮكُمۡ فَاَصۡبَحۡتُمۡ مِّنَ الۡخٰسِرِيۡنَ ﴿۲۳﴾ اور اپنے رب کے ساتھ کئے گئے اس گمان ہی نے تمہیں ہلاک کر دیا اور بالآخر تم سخت خسارے میں پڑے رہ گئے فَاِنۡ يَّصۡبِرُوۡا فَالنَّارُ مَثۡوًى لَّهُمۡ‌ۚ وَ اِنۡ يَّسۡتَعۡتِبُوۡا فَمَا هُمۡ مِّنَ الۡمُعۡتَبِيۡنَ ﴿۲۴﴾ پھر اب یہ لوگ صبر کریں تب بھی ان کا ٹھکانہ آگ ہے اور اگر توبہ کرنا چاہیں تو ان کی توبہ قبول نہیں کی جائے گی وَ قَيَّضۡنَا لَهُمۡ قُرَنَآءَ فَزَيَّنُوۡا لَهُمۡ مَّا بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ وَ مَا خَلۡفَهُمۡ وَ حَقَّ عَلَيۡهِمُ الۡقَوۡلُ فِىۡۤ اُمَمٍ قَدۡ خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ مِّنَ الۡجِنِّ وَ الۡاِنۡسِ‌ۚ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا خٰسِرِيۡنَ ﴿۲۵﴾ ہم نے ان کافروں پر ایسے ساتھی مسلط کر دیے تھے جو ان کے اگلے پچھلے برے اعمال ان کی نگاہوں میں خوشنما بنا کر دکھاتے تھے اور آخر ان سے پہلے گزری ہوئی جنات اور انسانوں کی نافرمان امتوں کی طرح ان پر بھی اللہ کا قول پورا ہو کر رہا، بے شک وہ سب خسارہ ہی میں رہے رکوع [۳]

آیت نمبر 26

آیات نمبر 26 تا 36 میں مشرکین کو تنبیہ کہ قیامت کے دن گمراہ سردار اور ان کے پیروکار سب جہنم میں ہوں گے اور ایک دوسرے پر لعنت کریں گے۔ اس روز فرشتے اہل ایمان کے پاس اللہ کی ابدی نعمتوں کی بشارت لے کر آئیں گے۔ رسول اللہ (ﷺ) کو تسلی کہ آپ ایک اعلیٰ اور پاکیزہ دعوت لے کر اٹھے ہیں اگر یہ نادان لوگ آپ کی مخالفت کرتے ہیں تو آپ عفو و درگزر اور حکمت سے کام لیں۔ اگر کبھی شیطان وسوسہ اندازی کرے تو اللہ کی پناہ طلب کریں

وَ قَالَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَ الْغَوْا فِیْهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ۝۲۶ اور یہ کافر آپس میں کہتے ہیں کہ اس قرآن کو سنا ہی نہ کرو اور جب یہ سنایا جائے تو شور و غل مچایا کرو تاکہ اس طرح تم غالب رہو فَلَنُذِیْقَنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا عَذَابًا شَدِیْدًا ۙ وَّ لَنَجْزِیَنَّهُمْ اَسْوَاَ الَّذِیْ كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ۝۲۷ سو ہم ان کافروں کو سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے اور یقیناً ان کے کئے ہوئے بدترین اعمال کا پورا پورا بدلہ دیں گے ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ ۚ لَهُمْ فِیْهَا دَارُ الْخُلْدِ ؕ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا بِاٰیٰتِنَا یَجْحَدُوْنَ۝۲۸ اور اللہ کے دشمنوں کا بدلہ وہ آگ ہے جہاں یہ ہمیشہ رہیں گے، انہیں یہ بدلہ اس وجہ سے دیا جائے گا کہ وہ ہماری آیات کا انکار کرتے تھے وَ قَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا رَبَّنَاۤ اَرِنَا الَّذَیْنِ اَضَلّٰنَا مِنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ اَقْدَامِنَا لِیَكُوْنَا مِنَ الْاَسْفَلِیْنَ۝۲۹ اور اس دن یہ کفار کہیں گے کہ اے ہمارے رب! ہمیں جنات اور

انسانوں کے وہ گروہ دکھا دے جنھوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا تاکہ انہیں خوب ذلیل کرنے کے لئے ہم انہیں اپنے پیروں تلے روند ڈالیں اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۰﴾ اس کے برعکس بلاشبہ جن لوگوں نے اقرار کیا کہ اللہ ہی ہمارا رب ہے اور پھر اپنے قول و فعل سے اس پر قائم بھی رہے تو ان پر فرشتے نازل ہوتے ہیں اور ان سے کہتے ہیں کہ نہ تو کسی قسم کا خوف اپنے دل میں لاؤ اور نہ غمگین ہو اور اس جنت کے حصول پر خوش ہو جاؤ جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ ہم دنیا کی زندگی میں بھی تمہارے دوست اور مددگار ہیں اور آخرت میں بھی وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَشْتَهِيْٓ اَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَدَّعُوْنَ ﴿۳۱﴾ۭ اور جنت میں تمہیں ہر وہ نعمت ملے گی جس کی تم خواہش کرو گے اور جو چیز تم اللہ سے مانگو گے وہ تمہیں مل جائے گی نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ ﴿۳۲﴾ۧ تمہاری یہ مہمان نوازی اللہ کی جانب سے ہے جو بہت بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے رکوع [۴] وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۳۳﴾ اور اس شخص کی بات سے اچھی بات کس کی ہو سکتی ہے جو لوگوں کو اللہ کی طرف بلائے اور خود بھی نیک کام کرتا رہے اور یہ کہے کہ میں اللہ کے فرمانبرداروں میں سے ہوں وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۭ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِيْ

بَیْنَكَ وَ بَیْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِیٌّ حَمِیْمٌ ﴿۳۴﴾ نیکی اور بدی برابر نہیں ہو سکتی اور
اگر کوئی برائی کرے تو اس کا جواب بھلائی سے دو، اگر ایسا کرو گے تو تم دیکھو گے کہ
جس شخص کے ساتھ تمہاری عداوت تھی وہ یکایک تمہارا مخلص دوست بن گیا وَ مَا
یُلَقّٰىهَاۤ اِلَّا الَّذِیْنَ صَبَرُوْا ۚ وَ مَا یُلَقّٰىهَاۤ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِیْمٍ ﴿۳۵﴾ یہ مقام تو
صرف صبر کرنے والوں ہی کو ملتا ہے اور اس کی توفیق خوش نصیبوں ہی کو حاصل ہوتی
ہے وَ اِمَّا یَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّیْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ
السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿۳۶﴾ اور اگر شیطان کی طرف سے تمہارے دل میں کوئی وسوسہ
پیدا ہو تو اللہ سے پناہ طلب کرو، بلاشبہ وہ سب کچھ سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے

شیطان برائی کا جواب بھلائی سے دینے کی بجائے ہمیشہ دل میں وسوسہ ڈال کر انتقام لینے کی ترغیب
دے گا

آیات نمبر 37 تا 46 میں زمین و آسمان میں اللہ کی قدرت کی نشانیوں کے حوالے سے اللہ کی توحید کی دلیل۔ قرآن میں تحریف کرنے والوں کو سخت الفاظ میں انتباہ۔ قرآن کے منکرین کے ایک اعتراض کا جواب۔

وَ مِنْ اٰیٰتِهِ الَّیْلُ وَ النَّهَارُ وَ الشَّمْسُ وَ الْقَمَرُ ؕ لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَ لَا لِلْقَمَرِ وَ اسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِیَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۳۷﴾

رات اور دن اور سورج اور چاند سب اس کی نشانیوں میں سے ہیں، تم نہ سورج کو سجدہ کرو نہ چاند کو بلکہ اس اللہ کو سجدہ کرو جس نے ان سب کو پیدا کیا اگر واقعی تم اس کی بندگی کرتے ہو

فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِیْنَ عِنْدَ رَبِّكَ یُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّیْلِ وَ النَّهَارِ وَ هُمْ لَا یَسْــٴَـمُوْنَ ﴿۳۸﴾ [السجدہ]

اگر پھر بھی یہ لوگ سرتابی کریں تو انہیں نظر انداز کر دیجئے کہ وہ فرشتے جو آپ کے رب کے مقرب ہیں وہ شب و روز اللہ کی تسبیح بیان کرتے ہیں اور ذرا نہیں تھکتے

وَ مِنْ اٰیٰتِهٖۤ اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَاۤ اَنْزَلْنَا عَلَیْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَ رَبَتْ ؕ

اور اس کی قدرت کی نشانیوں میں سے ایک نشانی یہ بھی ہے کہ تم زمین کو دیکھتے ہو کہ وہ خشک اور بنجر پڑی ہے، پھر جب ہم اس پر پانی برساتے ہیں تو وہ ترو تازہ ہو کر ابھرنے لگتی ہے

اِنَّ الَّذِیْۤ اَحْیَاهَا لَمُحْیِ الْمَوْتٰی ؕ اِنَّهٗ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۳۹﴾

بے شک جس طرح اُس نے اِس زمین کو زندہ کر دیا اسی طرح وہ مُردوں کو زندہ کرے گا، کچھ شک نہیں کہ وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے

اِنَّ الَّذِیْنَ یُلْحِدُوْنَ فِیْۤ اٰیٰتِنَا لَا

يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ؕ بلاشبہ جو لوگ ہماری آیات میں تحریف کرنے اور ان کا غلط مفہوم
نکالنے کی کوشش کرتے ہیں وہ ہم سے چھپے ہوئے نہیں ہیں اَفَمَنْ يُّلْقٰى فِى النَّارِ
خَيْرٌ اَمْ مَّنْ يَّاْتِىْۤ اٰمِنًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ ۙ اِنَّهٗ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝٤٠ بھلا وہ شخص بہتر ہے جو آگ میں ڈالا جائے گا یا وہ بہتر ہے جو
قیامت کے دن بے خوف و مامون ہو کر حاضر ہو گا؟ تم جو چاہو کرتے رہو، یقیناً وہ
تمہارے سارے اعمال کو خوب دیکھ رہا ہے اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ لَمَّا
جَآءَهُمْ ۚ وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ ۝٤١ بے شک یہ وہ لوگ ہیں کہ جب ان کے پاس
قرآن کی شکل میں نصیحت آئی تو انہوں نے اسے ماننے سے انکار کر دیا حالانکہ یہ ایک
بڑی باوقعت اور عزت و حرمت والی کتاب ہے لَّا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَيْنِ
يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ ؕ تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ۝٤٢ اس کتاب میں باطل کسی
پہلو اور کسی جہت سے تحریف نہیں کر سکتا، یہ تو اس اللہ کی طرف سے نازل کی ہوئی
کتاب ہے جو بڑی حکمت والا ہے اور لائق حمد و ثنا ہے مَا يُقَالُ لَكَ اِلَّا مَا قَدْ
قِيْلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ ۝٤٣
اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)! آپ کے بارے میں بھی وہی کچھ کہا جا رہا ہے جو آپ سے پہلے
رسولوں کے بارے میں کہا گیا، بے شک آپ کا رب بڑی مغفرت کرنے والا لیکن
دردناک عذاب دینے والا بھی ہے وَلَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا لَوْلَا
فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ؕ ءَاَعْجَمِىٌّ وَّعَرَبِىٌّ ؕ اور اگر ہم اس قرآن کو غیر عربی زبان میں بنا

کر بھیجتے تو پھر یہ لوگ کہتے کہ اس کی آیات کی ہماری زبان میں وضاحت کیوں نہیں کی گئی! یہ عجیب بات ہے کہ کلام عجمی اور رسول عربی! قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّ شِفَآءٌ ؕ وَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَّ هُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ؕ آپ کہہ دیجئے کہ ایمان والوں کے لئے یہ قرآن سراسر ہدایت اور شفاء ہے لیکن جو لوگ ایمان نہیں رکھتے ان کے کانوں کے لئے گرانی ہے اور یہ ان کی آنکھوں کے حق میں تاریکی ہے اُولٰٓئِكَ يُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍۭ بَعِيْدٍ ﴿۴۴﴾ ان کا حال ایسا ہے کہ جیسے انہیں دور سے پکارا جارہا ہو اور نہ وہ سن رہے ہوں اور نہ انہیں کچھ نظر آرہا ہو وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ وَ لَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ اور بلاشبہ ہم نے موسیٰ کو بھی کتاب عطا کی تھی پھر اس کتاب میں بھی اختلاف پیدا ہو گیا، اور اگر آپ کے رب کی ایک بات پہلے ہی سے مقدر نہ ہو چکی ہوتی تو ان کے مابین فیصلہ ہو چکا ہوتا وَ اِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿۴۵﴾ اور یہ کفار مکہ بھی قرآن کی طرف سے ایک ایسے ہی شک میں مبتلا ہیں جس نے انہیں تردد میں ڈال رکھا ہے مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ وَ مَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ؕ وَ مَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۴۶﴾ اور جو شخص نیک عمل کرتا ہے تو وہ اپنے ہی فائدے کے لئے کرتا ہے اور جس نے برائی کی تو اس کا وبال بھی اسی پر ہو گا اور آپ کا رب اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے

آیات نمبر 47 تا 54 میں تاکید کہ قیامت کا علم صرف اللہ ہی کو ہے۔ روز قیامت مشرکین بھی اپنے جھوٹے معبودوں کو پہچاننے سے انکار کر دیں گے۔ جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اللہ ہی سے دعا کرتا ہے لیکن جب اللہ تکلیف دور کر دیتا ہے تو اسے بھلا دیتا ہے۔ ناشکر گزاروں کے لئے سخت عذاب کی وعید۔ قرآن کے حق ہونے کے بارے میں خود اللہ کی گواہی سب سے بڑی شہادت ہے

اِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ؕ قیامت کے وقوع کا علم صرف اللہ ہی کے پاس ہے

وَ مَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٰتٍ مِّنْ اَكْمَامِهَا وَ مَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَ لَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ اور کوئی پھل اپنے شگوفے سے نہیں نکلتا اور نہ کوئی مادہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ بچہ کو جنم دیتی ہے مگر یہ سب کچھ اس کے علم میں ہوتا ہے

وَ يَوْمَ يُنَادِيْهِمْ اَيْنَ شُرَكَآءِيْ ۙ قَالُوْۤا اٰذَنّٰكَ ۙ مَا مِنَّا مِنْ شَهِيْدٍ ﴿۴۷﴾ اور جس روز وہ ان مشرکوں کو پکار کر کہے گا کہ کہاں ہیں وہ میرے شریک؟ تو یہ جواب دیں گے کہ ہم عرض کر چکے ہیں کہ آج ہم میں سے کوئی بھی ان شریکوں کے بارے میں گواہی دینے والا نہیں ہے

وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَدْعُوْنَ مِنْ قَبْلُ وَ ظَنُّوْا مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ﴿۴۸﴾ اور جن معبودوں کو یہ لوگ قیامت سے پہلے پکارا کرتے تھے وہ سب ان کی نظروں سے غائب ہو جائیں گے اور ان کو یقین آ جائے گا کہ اب ان کے لئے فرار ہونے کی کوئی جگہ نہیں ہے

لَا يَسْـَٔمُ الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَآءِ الْخَيْرِ ۫ وَ اِنْ مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَـُٔوْسٌ قَنُوْطٌ ﴿۴۹﴾ انسان اپنے لئے بھلائی کی دعا

مانگنے سے کبھی نہیں تھکتا لیکن اگر اسے کوئی تکلیف پہنچ جائے تو نا امید ہو کر آس توڑ
بیٹھتا ہے وَ لَئِنۡ اَذَقۡنٰهُ رَحۡمَةً مِّنَّا مِنۡۢ بَعۡدِ ضَرَّآءَ مَسَّتۡهُ لَيَقُوۡلَنَّ هٰذَا
لِىۡ ۙ وَ مَاۤ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّ لَئِنۡ رُّجِعۡتُ اِلٰى رَبِّىۡۤ اِنَّ لِىۡ عِنۡدَهٗ
لَلۡحُسۡنٰى ۚ اور اگر تکلیف پہنچنے کے بعد ہم اسے اپنی کسی رحمت کا مزا چکھادیں تو کہنے
لگتا ہے کہ میں تو اس کا مستحق تھا اور میں نہیں سمجھتا کہ کبھی قیامت بھی آئے گی اور
اگر کبھی میں اپنے رب کے پاس واپس لوٹایا بھی گیا تو وہاں بھی میرے لئے بہتری ہی
ہو گی فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِمَا عَمِلُوۡا ۠ وَلَنُذِيۡقَنَّهُمۡ مِّنۡ عَذَابٍ
غَلِيۡظٍ ﴿۵۰﴾ یقیناً ہم ایسے کافروں کو بتادیں گے کہ وہ کیا کرتے رہے تھے اور ہم انہیں
سخت ترین عذاب کا مزا چکھائیں گے وَ اِذَاۤ اَنۡعَمۡنَا عَلَى الۡاِنۡسَانِ اَعۡرَضَ وَ
نَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوۡ دُعَآءٍ عَرِيۡضٍ ﴿۵۱﴾ جب انسان کو ہم کوئی
نعمت عطا کرتے ہیں تو وہ منہ پھیر لیتا ہے اور اپنا پہلو بچا کر ہم سے دور ہو جاتا ہے لیکن
جب کسی مصیبت میں مبتلا ہو جاتا ہے تو لمبی چوڑی دعائیں مانگنے لگتا ہے قُلۡ
اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ كَانَ مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ ثُمَّ كَفَرۡتُمۡ بِهٖ مَنۡ اَضَلُّ مِمَّنۡ هُوَ فِىۡ
شِقَاقٍۢ بَعِيۡدٍ ﴿۵۲﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ ان سے فرمادیجئے کہ کیا تم نے کبھی سوچا
کہ اگر واقعی یہ قرآن اللہ ہی کی طرف سے آیا ہو اور تم اس کا انکار کرتے رہے تو اس
شخص سے بڑھ کر گمراہ اور کون ہو گا جو اس کی مخالفت میں بہت دور نکل گیا ہو
سَنُرِيۡهِمۡ اٰيٰتِنَا فِى الۡاٰفَاقِ وَ فِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمۡ اَنَّهُ

الْحَقُّ ؕ ہم عنقریب ان لوگوں کو اپنی قدرت کی نشانیاں دکھائیں گے، اس کائنات میں بھی اور خود ان کی ذات کے اندر بھی، یہاں تک کہ یہ بالکل واضح ہو جائے گا کہ یہ قرآن واقعی برحق ہے اس آیت میں کئے ہوئے وعدہ کے مطابق اللہ نے انسان کو وہ عقل و خرد عطا کر دی ہے کہ آج انسان اپنے جسم کے اندر جھانک کر وہ کچھ دیکھ سکتا ہے جو اس سے پہلے ممکن نہ تھا، انسانی جسم اللہ کی قدرت کا ایک شاہکار ہے۔ اسی طرح اللہ نے انسان کے لئے کائنات کے دور دراز گوشوں تک رسائی ممکن بنا دی ہے۔ یہ سب کچھ اللہ کو پہچاننے کے لئے کافی ہے۔ اللہ نے حجت پوری کر دی ہے، اب بھی جو شخص اللہ پر ایمان نہ لائے اور اس کی اطاعت نہ کرے، یقیناوہ گمراہی میں بہت دور نکل گیا ہے۔ اَوَ لَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۵۳﴾ کیا یہ بات کافی نہیں کہ آپ کا رب خود ہر چیز کا شاہد ہے اَلَآ اِنَّهُمْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآءِ رَبِّهِمْ ؕ اَلَآ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطٌ ﴿۵۴﴾ آگاہ رہو! کہ یہ لوگ اپنے رب کے روبرو حاضر ہونے کے بارے میں شک وشبہ میں مبتلا ہیں اور یہ بھی یاد رکھو کہ اللہ اپنے علم وقدرت کے ذریعہ ہر چیز پر محیط ہے رکوع[۶]

42:سورۃ الشوریٰ

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
42	سُوۡرَۃُ الشُّوۡرٰی	مکی	5	53	25	اِلَیۡهِ یُرَدُّ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

آیات نمبر 1 تا 10 میں رسول اللہ (ﷺ) کو تسلی کہ یہ قرآن اسی طرح وحی کے ذریعہ نازل کیا جارہا ہے جیسے اس سے پہلے رسولوں پر وحی کی جاتی رہی ہے۔ مشرکین کو انتہائی سخت الفاظ میں انتباہ۔ رسول کا کام صرف اللہ کا پیغام پہنچا دینا ہے۔ اللہ چاہتا تو سب کو ایمان کی دولت عطا کر دیتا لیکن اس نے خاص حکمت کے تحت ہر شخص کو ایمان لانے یا نہ لانے کا اختیار دیا ہے۔

حٰمٓ ﴿۱﴾ حا، میم عٓسٓقٓ ﴿۲﴾ عین، سین، قاف (ان حروف مقطعات کے حقیقی معنی اللہ اور رسول اللہ ﷺ ہی جانتے ہیں) كَذٰلِكَ يُوۡحِىۡۤ اِلَيۡكَ وَ اِلَى الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِكَ ۙ اللّٰهُ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۳﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! جس طرح یہ سورت آپ پر نازل کی جارہی ہے اسی طرح اللہ جو بہت زبردست اور بڑی حکمت والا ہے، آپ پر اور آپ سے پہلے رسولوں پر وحی بھیجتا رہا ہے لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ وَهُوَ الۡعَلِىُّ الۡعَظِيۡمُ ﴿۴﴾ جو کچھ بھی آسمانوں اور زمین میں ہے، اس سب کا مالک اللہ ہی ہے اور وہی سب سے برتر اور عظمت والا ہے تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرۡنَ مِنۡ فَوۡقِهِنَّ وَالۡمَلٰٓئِكَةُ يُسَبِّحُوۡنَ بِحَمۡدِ رَبِّهِمۡ وَيَسۡتَغۡفِرُوۡنَ لِمَنۡ فِى الۡاَرۡضِ ؕ جو کچھ یہ مشرکین کہتے ہیں قریب ہے اس کی وجہ سے آسمان اوپر سے پھٹ پڑیں مگر یہ کہ فرشتے اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح بیان کرتے رہتے ہیں

اور اہل زمین کے لئے بخشش طلب کرتے ہیں اللہ کے ساتھ کسی دوسرے کو شریک ٹھہرانا
اتنی بڑی بات ہے کہ جس کے باعث آسمان پھٹ پڑیں اَلَاۤ اِنَّ اللّٰہَ ہُوَ الۡغَفُوۡرُ
الرَّحِیۡمُ ﴿۵﴾ آگاہ رہو! کہ اللہ ہی بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے وَ
الَّذِیۡنَ اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِہٖۤ اَوۡلِیَآءَ اللّٰہُ حَفِیۡظٌ عَلَیۡہِمۡ ۫ۖ وَ مَاۤ اَنۡتَ
عَلَیۡہِمۡ بِوَکِیۡلٍ ﴿۶﴾ اور جن لوگوں نے اللہ کے سوا دوسروں کو کارساز بنالیا ہے،
اللہ ہی ان پر نگران ہے اور آپ پر ان کی کوئی ذمہ داری نہیں وَ کَذٰلِکَ اَوۡحَیۡنَاۤ
اِلَیۡکَ قُرۡاٰنًا عَرَبِیًّا لِّتُنۡذِرَ اُمَّ الۡقُرٰی وَ مَنۡ حَوۡلَہَا وَ تُنۡذِرَ یَوۡمَ
الۡجَمۡعِ لَا رَیۡبَ فِیۡہِ ؕ اور اسی طرح ہم نے قرآن کو عربی زبان میں آپ کی طرف
وحی کیا ہے تاکہ آپ بستیوں کے مرکز مکّہ اور اس کے ارد گرد رہنے والوں کو خبردار
کردیں اور انہیں اس دن سے ڈرائیں جو سب کے جمع ہونے کا دن ہے اور جس کے
آنے میں ذرا بھی شک نہیں فَرِیۡقٌ فِی الۡجَنَّۃِ وَ فَرِیۡقٌ فِی السَّعِیۡرِ ﴿۷﴾ اس دن
ایک فریق جنت میں داخل ہوگا جبکہ دوسرا فریق جہنم میں وَ لَوۡ شَآءَ اللّٰہُ
لَجَعَلَہُمۡ اُمَّۃً وَّاحِدَۃً وَّ لٰکِنۡ یُّدۡخِلُ مَنۡ یَّشَآءُ فِیۡ رَحۡمَتِہٖ ؕ وَ الظّٰلِمُوۡنَ
مَا لَہُمۡ مِّنۡ وَّلِیٍّ وَّ لَا نَصِیۡرٍ ﴿۸﴾ اور اگر اللہ چاہتا تو سب لوگوں کو ایک ہی امّت بنا
دیتا لیکن وہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل فرمالیتا ہے، اور ظالموں کے لئے نہ
کوئی کارساز ہوگا اور نہ کوئی مددگار اس دنیا کی زندگی کا مقصد ہی امتحان ہے سو ہر شخص کو
اطاعت ونافرمانی کا اختیار دیا گیا ہے، پھر قیامت کے دن انہی اعمال کی بنیاد پر جنت یا جہنم کا فیصلہ ہو

گا اَمِ اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اَوۡلِيَآءَ‌ۚ فَاللّٰهُ هُوَ الۡوَلِىُّ وَهُوَ يُحۡىِ الۡمَوۡتٰى وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ۝٩ کیا ان کافروں نے اللہ کے سوا دوسروں کو اپنا کارساز سمجھ رکھا ہے حالانکہ کارساز تو اللہ ہی ہے اور وہی مُردوں کو زندہ کرتا ہے اور صرف وہی ہے جو ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے رکوع[۱] وَمَا اخۡتَلَفۡتُمۡ فِيۡهِ مِنۡ شَىۡءٍ فَحُكۡمُهٗۤ اِلَى اللّٰهِ‌ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبِّىۡ عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ ‌ۖ وَاِلَيۡهِ اُنِيۡبُ ۝١٠ آپ ان سے کہہ دیجئے کہ جس بات میں تم اختلاف کرتے ہو اس کا فیصلہ اللہ ہی کے سپرد ہے، اللہ ہی میرا رب ہے، اسی پر میں نے بھروسہ کیا ہے اور ہر بات کے لئے میں اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں

آیت نمبر 11

آیات نمبر 11 تا 20 میں اللہ کی قدرت کی نشانیوں سے اس کی وحدانیت کی دلیل۔ رسول اللہ (ﷺ) جو دین پیش کر رہے ہیں یہ وہی دین ہے جو اس سے پہلے حضرت نوح علیہ السلام، حضرت ابراہیم علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام پیش کر چکے ہیں۔ منکرین صرف اپنی ضد کی وجہ سے ایمان نہیں لا رہے۔ رسول اللہ (ﷺ) کو اسی دین پر جمے رہنے اور منکرین کی کسی بات کو قبول نہ کرنے کی ہدایت۔ قیامت کے لئے وہی لوگ جلدی مچا رہے ہیں جو اس پر یقین نہیں رکھتے۔ اللہ اپنے بندوں پر بہت مہربان ہے۔ جو شخص آخرت طلب کرتا ہے اسے دنیا اور آخرت دونوں دی جاتی ہیں لیکن جو دنیا طلب کرتا ہے اسے دنیا کا کچھ حصہ دے دیا جاتا ہے لیکن پھر اس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہوتا

فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ جَعَلَ لَكُمۡ مِّنۡ اَنۡفُسِكُمۡ اَزۡوَاجًا وَّ مِنَ الۡاَنۡعَامِ اَزۡوَاجًا ۚ وہ آسمانوں اور زمین کا بنانے والا ہے، اس نے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس سے جوڑے بنا دئے اور اسی طرح مویشیوں کے جوڑے بنائے

يَذۡرَؤُكُمۡ فِيۡهِ ؕ لَيۡسَ كَمِثۡلِهٖ شَىۡءٌ ۚ وَهُوَ السَّمِيۡعُ الۡبَصِيۡرُ ﴿۱۱﴾ اور ان جوڑوں ہی کے ذریعہ وہ تمہاری نسلیں پھیلاتا ہے، اس کائنات میں کوئی چیز اس کے مشابہ نہیں، وہ سب کچھ سننے والا اور سب کچھ دیکھنے والا ہے

لَهٗ مَقَالِيۡدُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۚ يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ يَّشَآءُ وَيَقۡدِرُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿۱۲﴾ آسمانوں اور زمین کے خزانوں کی کنجیاں اسی کے اختیار میں ہیں، بلاشبہ وہ جس کو چاہتا ہے فراخی رزق عطا کر دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے نپا تلا رزق دیتا ہے، بلاشبہ وہ ہر چیز

سے پوری طرح واقف ہے شَرَعَ لَکُمۡ مِّنَ الدِّیۡنِ مَا وَصّٰی بِہٖ نُوۡحًا وَّ
الَّذِیۡۤ اَوۡحَیۡنَاۤ اِلَیۡکَ وَ مَا وَصَّیۡنَا بِہٖۤ اِبۡرٰہِیۡمَ وَ مُوۡسٰی وَ عِیۡسٰۤی اَنۡ
اَقِیۡمُوا الدِّیۡنَ وَ لَا تَتَفَرَّقُوۡا فِیۡہِ ؕ اللہ نے تم سب کے لئے وہی دین مقرر کیا
ہے جس کا حکم نوح علیہ السلام کو دیا تھا اور جو بذریعہ وحی آپ کے پاس بھیجا ہے اور
جس کا حکم ہم نے ابراہیم علیہ السلام، موسیٰ علیہ السلام اور عیسیٰ علیہ السلام کو دیا تھا
اور کہا تھا کہ اس دین کو قائم رکھنا اور اس میں تفرقہ نہ ڈالنا کَبُرَ عَلَی
الۡمُشۡرِکِیۡنَ مَا تَدۡعُوۡہُمۡ اِلَیۡہِ ؕ یہی وہ بات ہے جس کی آپ مشرکوں کو
دعوت دے رہے ہیں لیکن ان پر بہت گراں گزرتی ہے اَللّٰہُ یَجۡتَبِیۡۤ اِلَیۡہِ مَنۡ
یَّشَآءُ وَ یَہۡدِیۡۤ اِلَیۡہِ مَنۡ یُّنِیۡبُ ﴿۱۳﴾ اللہ جسے چاہتا ہے اپنے لئے منتخب کر لیتا ہے
اور جو اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے اس کی اپنی طرف رہنمائی کرتا ہے وَ مَا
تَفَرَّقُوۡۤا اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَہُمُ الۡعِلۡمُ بَغۡیًۢا بَیۡنَہُمۡ ؕ اہل کتاب میں
صحیح علم پہنچ جانے کے باوجود جو تفرقہ پیدا ہوا، اس کی وجہ صرف ان کی ضد اور ہٹ
دھرمی تھی وَ لَوۡ لَا کَلِمَۃٌ سَبَقَتۡ مِنۡ رَّبِّکَ اِلٰۤی اَجَلٍ مُّسَمًّی لَّقُضِیَ
بَیۡنَہُمۡ ؕ اور اے پیغمبر (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم)! اگر آپ کے رب کی طرف سے ان کے لئے ایک
معین مدت نہ مقرر ہوتی تو ان کے مابین کبھی کا فیصلہ کیا جا چکا ہوتا وَ اِنَّ الَّذِیۡنَ
اُوۡرِثُوا الۡکِتٰبَ مِنۡۢ بَعۡدِہِمۡ لَفِیۡ شَکٍّ مِّنۡہُ مُرِیۡبٍ ﴿۱۴﴾ اور وہ لوگ جو ان کے
بعد اس کتاب کے وارث بنائے گئے وہ اس کی طرف سے ایک سخت تردد انگیز شک

میں پڑے ہوئے ہیں فَلِذٰلِكَ فَادْعُ ۚ وَ اسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ
اَهْوَآءَهُمْ ۚ سوائے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)! آپ لوگوں کو اسی دین کی طرف بلاتے رہیں
جس کا آپ کو حکم دیا گیا ہے اور خود بھی اسی پر مضبوطی کے ساتھ قائم رہیں اور
منکرین کی خواہشات کی پیروی نہ کریں وَ قُلْ اٰمَنْتُ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ
كِتٰبٍ ۚ وَ اُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ؕ آپ ان سے کہہ دیجئے کہ میں اللہ کی طرف
سے نازل کی ہوئی تمام کتابوں پر ایمان رکھتا ہوں اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ تمہارے
درمیان انصاف سے فیصلہ کروں اَللّٰهُ رَبُّنَا وَ رَبُّكُمْ ؕ لَنَآ اَعْمَالُنَا وَ لَكُمْ
اَعْمَالُكُمْ ؕ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَ بَيْنَكُمْ ؕ اَللّٰهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۚ وَ اِلَيْهِ
الْمَصِيْرُ ﴿١٥﴾ اللہ ہمارا بھی رب ہے اور تمہارا بھی، ہمارے اعمال ہمارے لئے ہیں اور
تمہارے اعمال تمہارے لئے، ہمارے اور تمہارے درمیان کسی بحث و تکرار کی
ضرورت نہیں، اللہ ہی قیامت کے دن ہم سب کو جمع کرے گا اور اسی کی طرف سب
کو واپس لوٹ کر جانا ہے وَ الَّذِيْنَ يُحَآجُّوْنَ فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا اسْتُجِيْبَ
لَهٗ حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَ عَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَّ لَهُمْ عَذَابٌ
شَدِيْدٌ ﴿١٦﴾ جو منکرین اُن اہل ایمان سے جو اللہ کی دعوت پر ایمان لے آئے ہیں، اللہ
کے دین کے بارے میں جھگڑتے ہیں تو ان کی یہ حجت بازی ان کے رب کے نزدیک
باطل ہے اور ان لوگوں پر اللہ کا غضب ہے اور ان کے لئے سخت عذاب ہے اَللّٰهُ
الَّذِيْٓ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ وَ الْمِيْزَانَ ؕ وَ مَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ

قَرِيۡبٌ﴿۱۷﴾ وہ اللہ ہی ہے جس نے حق کے ساتھ یہ کتاب نازل کی جو عدل وانصاف کے لئے میزان ہے اور تمہیں کیا خبر کہ شاید فیصلے کی گھڑی قریب ہی آپہنچی ہو

يَسۡتَعۡجِلُ بِهَا الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِهَا ۚ وَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مُشۡفِقُوۡنَ مِنۡهَا ۙ وَ يَعۡلَمُوۡنَ اَنَّهَا الۡحَقُّ ؕ قیامت کے بارے میں جلدی تو وہی لوگ کرتے ہیں جو اس پر ایمان نہیں رکھتے اور جو لوگ ایمان رکھتے ہیں وہ اس سے ڈرتے رہتے ہیں اور جانتے ہیں کہ اس کا آنا برحق ہے

اَلَاۤ اِنَّ الَّذِيۡنَ يُمَارُوۡنَ فِى السَّاعَةِ لَفِىۡ ضَلٰلٍۢ بَعِيۡدٍ﴿۱۸﴾ یاد رکھو! جو لوگ قیامت کے بارے میں جھگڑا کرتے ہیں بیشک وہ انتہا درجے کی گمراہی میں مبتلا ہیں

اَللّٰهُ لَطِيۡفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرۡزُقُ مَنۡ يَّشَآءُ ۚ وَ هُوَ الۡقَوِىُّ الۡعَزِيۡزُ﴿۱۹﴾ اللہ اپنے بندوں پر بڑا ہی لطف وکرم کرنے والا ہے، جسے چاہتا ہے فراخی رزق عطا کر دیتا ہے اور وہ بڑی طاقت والا اور سب پر غالب ہے

رکوع [۲]

مَنۡ كَانَ يُرِيۡدُ حَرۡثَ الۡاٰخِرَةِ نَزِدۡ لَهٗ فِىۡ حَرۡثِهٖ ۚ وَ مَنۡ كَانَ يُرِيۡدُ حَرۡثَ الدُّنۡيَا نُؤۡتِهٖ مِنۡهَا وَ مَا لَهٗ فِى الۡاٰخِرَةِ مِنۡ نَّصِيۡبٍ﴿۲۰﴾

جو شخص آخرت کی کھیتی کا طالب ہو تو ہم اس کے لیے اس کھیتی میں اضافہ کر دیتے ہیں اور جو دنیا کی کھیتی کا طالب ہو تو اسے ہم اس میں سے کچھ دے دیتے ہیں پھر آخرت میں اس کا کچھ حصہ نہیں ہو گا۔